مطبوعات

اسباق النحو مرتبہ: جناب خالد مسعود، ناشر حلقہ تدبرِ قرآن سمن آباد لاہور۔ قیمت ۳/۵۰ روپے۔ صفحات ۱۴۲ کاغذ سفید اور کتابت وطباعت آفسٹ۔

زبانِ عربی —— جو قرآنِ پاک اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے —— کی تعلیم و اشاعت میں گہری دلچسپی لینا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اس فرض سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ضروری ہے کہ عربی کے اصول و قواعد کو اُردو میں عام فہم بنا کر پیش کیا جائے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو مولانا حمید الدین فراہی مرحوم کی کتاب کو بنیاد بنا کر مرتب کی گئی ہے۔ اُردو داں طبقہ کے لیے پیشتر ازیں متعدد اہلِ علم کی کوششیں ہمارے سامنے آتی ہیں جو بجائے خود بہت مفید ثابت ہوئی ہیں لیکن چونکہ عربی زبان قدرے دقیق ہے اور اس کی گرامر کے بعض مراحل طلبہ کے لیے حوصلہ شکن بھی ہیں، بنا بریں ابھی اس میدان میں بہت کچھ کام کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

اسباق النحو بلاشبہ آگے کی طرف اُٹھنے والا ایک قدم ہے۔ اس کی ترتیبِ مباحث اور اندازِ بیان نیا ہے اور جدید ذہن کے لیے مانوس۔ سب سے پہلے اسم کو لیا گیا ہے۔ اس کی اقسام اور اعرابی حالات بیان کرنے کے بعد فعل کا ذکر ہے۔ جو ثلاثی مجرد کے ابواب فعل کی اقسام، صیلات و خاصیاتِ ابواب وغیرہ تمام ضروری باتوں کو محیط ہے۔ سب سے آخر میں حروف کا بیان ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب کی سب سے بڑی خوبی اس کا اختصار اور جامعیت ہے۔ جامعیت ان معنوں میں تو ہے کہ علم النحو کے تقریباً تمام ضروری گوشے اس میں آگئے ہیں۔ لیکن یہ بات کہ "تشنہ مباحث کے لیے طلبہ کو کسی دوسری کتاب کی طرف رجوع نہیں کرنا پڑے گا" محلِ نظر ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں متعدد مباحث تشنہ ہیں۔ مثلاً مضاف الیہ کی بحث اور توابع کے تحت صفت کا بیان وغیرہ۔ کتاب کا بہت زیادہ اختصار بھی اس کی افادیت کو کہیں کہیں متاثر کرتا نظر آتا ہے۔ خاص طور پر فعل سے متعلق وہ بحثیں جو تعلیلات پر مشتمل ہیں انہیں تو استاد کی مدد کے بغیر بہت کم طلبہ سمجھ سکتے ہیں۔ تاہم بحیثیتِ مجموعی اسباق النحو ایک مفید کاوش ہے جو تسہیلِ زبانِ عربی اور فہمِ قرآن و سنت کے لیے بہت کچھ مددگار ثابت ہوگی۔